سوال

زنا کرنے کے بعد خفیہ شادی کرنا

جواب

لحمد للہ.

ں :

، پر سچی اور خالص توبہ کرنی واجب ہے، اور وقت گزرنے سے قبل اس کا تدارک کرنا ضروری ہے، کیونکہ آپ ایک فحش کام کے مرتکب ہوئے ہیں، جس کا ارتکاب کرنے والے پر اللہ تعالی نے دنیا میں حد قائم کی ہے، اور اس فعل پر آخرت میں عذاب دینے کی وعید سنائی ہے.

، دونوں کی سچی اور خالص توبہ اسی وقت ہوگی جب اس میں درج ذیل شروط پائی جائیں :

ں.

ئ.

آئندہ ایسا نہ کرنے کا پختہ عزم.

پ کی یہ توبہ اس وقت ہونی چاہیے جس میں اللہ تعالی بندے کی توبہ قبول کرتا ہے، کیونکہ روح قبض ہونے سے قبل موت کا غرغرہ شروع ہوجائے تو اللہ توبہ قبول نہیں کرتا، اور نہ ہی مغرب کی جانب سے سورج طلوع ہونے کے بعد توبہ قبول ہوگی.

بر (13990) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

م :

آپ کا اس لڑکی سے شادی کرنے کے متعلق سوال کا جواب یہ ہے کہ :

، کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ لڑکی آپ کے لیے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کہ آپ دونوں اپنی اس معصیت و نافرمانی سے توبہ نہیں کر لیتے، اور اگر توبہ کرنے سے قبل آپ اس سے نکاح کر بھی لیں تو یہ نکاح صحیح نہیں ہوگا.

خ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

، لیے علماء کرام کا صحیح قول یہ ہے کہ : زانی عورت سے اس کی توبہ کے بعد ہی شادی کرنی جائز ہے " انتہی.

ں (141/32).

ستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ک آدمی نے کنواری عورت سے زنا کیا اور اب اس سے شادی کرنا چاہتا ہے، کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

یٹی کے علماء کا جواب تھا :

ہے جو بیان ہوا ہے تو پھر ہر ایک کو اللہ کے ہاں توبہ کرنی چاہئے اور وہ اس جرم کو فوراً ترک کر دیں اور اپنے اس فحش کام پر نادم بھی ہوں، اور آئندہ ایسا نہ کرنے کا پختہ عزم کریں، اور اس کے ساتھ ساتھ اعمال صالحہ کثرت سے کریں، امید ہے اللہ تعالی توبہ قبول کرتے ہوئے ان برائیوں کو نیکیوں میں بدل دیگا.

ر سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

واللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہیں بناتے اور کسی ایسے شخص کو جسے قتل کرنا اللہ تعالی نے حرام کیا ہے وہ بجز حق کے اسے قتل نہیں کرتے، اور نہ وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں، اور جو کوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت وبال لائیگا.

ت کے روز دوہرا عذاب دیا جائیگا، اور وہ ذلت و خواری کے ساتھ ہمیشہ اسی میں رہیگا.

ئے ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور ایمان لائیں اور نیک کام کریں، ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالی نیکیوں میں بدل دیتا ہے، اور اللہ بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے

ن (68-70) انتہی

ئۃ (247/3).

بر (85335) کے جواب کا مطالعہ کریں.

م :

اس عورت سے خفیہ شادی کرنے کا مسئلہ تو اس سلسلہ میں گزارش ہے کہ اگر تو یہ شادی اس کے ولی کی موافقت اور دو گواہوں کی موجودگی میں ہو اور آپ نے اس کو مشہور نہ کرنے کا مشورہ کیا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن افضل یہی ہے کہ نکاح اعلانیہ طور پر کیا جائے.

لیکن اگر یہ شادی عورت کے گھر والوں کی لاعلمی اور عدم موافقت میں ہو تو یہ نکاح صحیح نہیں ہوگا.

ع حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولی کے بغیر شادی کرنے سے منع فرمایا ہے :

موسی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا"

ہر (1101) سنن ابوداود حدیث نمبر (2085) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1881) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے .

ر ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

عورت نے بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا تو اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے "

ہر (1102) ترمذی نے اسے حسن کہا ہے، سنن ابوداود حدیث نمبر (2083) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1879) اس کی راوی عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا ہیں، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل (1840) میں اسے صحیح قرار دیا ہے .

پنے گھر اور خاندان والوں کی لاعلمی میں اس عورت سے شادی کرسکتے ہیں، کیونکہ آپ کے لیے اس کی شرط نہیں لیکن افضل اور بہتر یہی ہے کہ آپ ان کی موافقت حاصل کریں .

دعا ہے کہ وہ آپ دونوں کو سچی اور پکی توبہ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے، اور دنیا و آخرت میں آپ کی ستر پوشی کرے .

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

102882